

یہ کتاب گئی اہم رازوں سے پردہ ہٹاتی ہے

آیۃ الکرسی

عظمت و افادیت

یہ وہ عظیم آیت ہے جس کے نزول کے وقت
۷۰ ہزار فرشتے برائے حفاظت آئے

مولانا سید سلیمان بن علی

مکتبہ اربعہ عالمی دینی و علمی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

آیت الکرسی کی

عظمت و افادیت

آیت الکرسی کے موضوع پر ایک عظیم پیش کش

مَرْتَبَةٌ
مولانا حسن الباشمی

ایڈیٹر۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

ناشر

مکتبہ روحانی و دنیا دیوبند

یونی ۴۵۵۵۷۲ پن

فہرست مضامین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۲۱	آیت الکرسی کے ذریعہ ناکامی طالع	۵	سب سے عظیم آیت
۲۰	خوفِ ہوشیت سے دور رہنے کیلئے	۶	شانِ نزول
۲۰	قلبِ جگر کی بیماری دور کرنے کیلئے	۷	جنت کی کھلی
۲۲	بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے	۸	قدرتِ خداوندی کا احاطہ
۲۰	مرگ دور کرنے کے لئے	۱۱	سیدہ الآیات
۲۳	آیت الکرسی کی رکوع	۱۲	ستر ہزار فرشتوں کا نزول
۲۰	آیت الکرسی کا نقش	۱۰	شیطان سے حفاظت
۲۴	پلاکت دشمن کے لئے	۱۳	ذریعہ قبولیت
۲۸	علم لدنی کے حصول کیلئے	۱۰	جن جل کر رکھ ہو گیا
۲۰	آیت الکرسی کی فضیلت	۱۵	آیت الکرسی کی کرامت
۲۹	فتح و نصرت	۱۶	ذریعہ رفعِ غم
۲۰	فرشتوں کی دعا	۱۷	افضل و اشرف
۳۰	سفر کے دوران حفاظت	۱۴	ذریعہ نگہبانی
۲۰	جسمانی امراض کے لئے	۱۰	جنات سے نکلنے کا اختیار
۲۰	موجودہ فتنوں کے دور میں	۱۹	رفعِ غم و غلت
۲۰	دشمنوں سے بچاؤ	۲۰	دعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ
۳۱	پجوری سے حفاظت	۲۰	جنگ میں کامیابی کے لئے
		۲۰	عجیب و غریب اتفاق

محمد حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں

نام کتاب آیت الکرسی کی عظمت و عبادت

نام مرتب حسن الہاشمی

نام خطاط نیاز الدین اصلاقی

صفحات ۲۸

اشاعت اول اکتوبر ۲۰۰۲ء

قیمت تیس روپے Rs 20/-

بالاعتماد: ابوسفیان عثمانی

بائشہر
مکتبہ روحانی دنیا دیوبند (یو پی)

پن کوڈ ۵۵۳۰۰۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

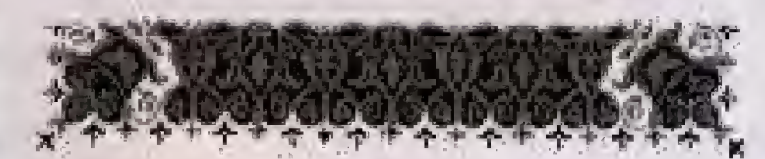
آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

یوں تو قرآن حکیم کی ایک ایک آیت قابل احترام ہے۔ اور آیت ہی کیا قرآن حکیم کا کوئی نقطہ اور کوئی شوشہ عظمت و افادیت سے خالی نہیں ہے ہر چیز اپنی جگہ آفتاب اور ماہتاب ہے لیکن خصوصیت کے ساتھ آیت الکرسی کی جو اہمیت احادیث رسولؐ اور بزرگان دین کے معتبر اقوال سے ثابت ہے اُسے پڑھ کر آیت الکرسی کی عظمت و افادیت کا پوری طرح اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بات روز روشن کی طرح دل و دماغ پر عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا یہ حصہ امت مسلمہ کیلئے ایک عظیم الشان تحفہ ہے جس کی قدر کرنا ہر صاحب ایمان کا فرض ہے۔ اور جس کی ناقدری دین و دنیا کے خسران کا باعث بن سکتی ہے۔

سب سے عظیم آیت

ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی بن کعبؓ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت ہے۔ حضرت کعبؓ نے جواب دیا کہ آیت الکرسی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالنذر تمہیں عظیم مبارک ہو۔

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۰	آیت الکرسی کا نقش	۳۱	نقش عظیم
۳۱	حاکم کے نظام و ستم سے بچنے کے لئے	۳۲	ہر شکل کا حل
۳۲	جنات کو دفع کرنے کیلئے	۳۳	غیض و غضب کا علاج
۳۳	آیت الکرسی کا ایک اور نقش	۳۴	سیری کا عمل
۳۴	جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت	۳۵	عشق و محبت سے نجات
۳۵	نظر بد سے حفاظت	۳۶	طہاں اور دروہ سر کے لئے
۳۶	بجوروں سے حفاظت	۳۷	جھار کرنا
۳۷	کھیت اور باغ کی حفاظت	۳۸	آسیب کے لئے
۳۸	رفع سحر کے لئے	۳۹	دعوت آیت الکرسی
۳۹	سغلی سحر کا علاج	۴۰	تسخیر غلامان
۴۰	مقدّمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے	۴۱	سُورۃ محبت
		۴۲	ادائیگی کا فرض
		۴۳	دُعاؤں میں محبت کیلئے



ایک بار حضرت ابو ذر غفاریؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سے زیادہ عظیم آیت کونسی ہے؟ (مسند امام احمد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ آیت الکرسی (تفسیر ابن کثیر)

شان نزول

آیت الکرسی ایک انصاری صحابی حصین ابن سالم ابن خوفؓ کے بارے میں نازل ہوئی اُن کے ڈوبنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عیسائی ہو گئے تھے۔ اور مدینہ طیبہ میں درجن یون کی تجارت کیلئے آئے ہوئے تھے۔ حصین چونکہ مسلمان ہو چکے تھے اس لئے انھوں نے اپنے بیٹوں کو بالجبر مسلمان کرنا چاہا۔ بات برہمی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ حصین انصاریؓ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کا ایک حصہ ہنم میں داخل ہو اور میں دیکھتا رہوں۔ اس پر آیت الکرسی نازل ہوئی۔ جس میں صاف صاف فرمایا گیا کہ دین میں کوئی جبر و اکراہ یعنی سختی اور زور و زبردستی نہیں ہے۔ (انوار القرآن)

جنت کی کنجی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنت میں جانے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ گویا کہہ مارتے ہما داخل جنت کر دیا جاتا ہے۔ یعنی مرنے ہی جنت کے آثار و علامات کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ (نسائی شریف)

قدرت خداوندی کا احاطہ

آیت الکرسی بظاہر ایک مختصر سی آیت ہے۔ لیکن اس میں اللہ جل شانہ کی توہید ذات و صفات کا بیان ایک عجیب و غریب انداز

میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں اللہ کا موجود ہونا، زندہ ہونا، سمیع و بصیر ہونا، متکلم ہونا، واجب الوجود ہونا، دائم و باقی ہونا، سب کائنات کا موجود خالق ہونا، تغیرات و تاثرات سے بالاتر ہونا، تمام کائنات کا مالک ہونا، صاحب غلت و جلال ہونا، اس کے آگے کوئی بغیر اس کی اجازت کے بول نہیں سکتا۔ ایسی قدرت کاملہ کا مالک ہونا کہ سارے عالم اور اس کی کائنات کو پیدا کرنے، باقی رکھنے اور اس کا نظام قائم رکھنے سے اس کو نہ کوئی تھکان پیش آتی ہے نہ سستی۔ ایسے علم محیط کا مالک ہونا جس سے کوئی کھلی چھپی ہوئی چیز کا کوئی ذرہ اور قطرہ باہر نہ رہے۔ گویا کہ اس مختصر سی آیت میں حق تعالیٰ کی قدرت کاملہ کو اس طرح سمیٹ دیا گیا جس طرح کوئی سمندر کو پیالے میں سمیٹ لیتا ہے۔ اور قابل حیرت انداز بیان خود حق تعالیٰ کا ہے۔ کسی اور کی زبان میں اتنی وسعت کہاں! اس آیت میں دس جملے ہیں۔

پہلا جملہ ہے — اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ — اس جملہ میں لفظ اللہ اسم ذات ہے۔ جس کے معنی ہیں کہ وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس جملہ میں اس بات کا بھی بیان ہے کہ قابل عبارت اس کی ذات کے سوا کوئی اور نہیں۔

دوسرا جملہ — اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ — ہے۔ عربی زبان میں اَلْحَيُّ "زندہ" کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ موت سے بالاتر ہے۔ قیوم۔ قیام سے نکلا ہے۔ قیام کے معنی کھڑے ہونے کے ہیں۔ قیوم اور قیام کے صیغے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ خود قائم رہ کر دوسروں کو قائم رکھتا ہے اور سنبھالتا ہے۔ قیوم حق تعالیٰ کی خاص صفت ہے جس میں

کوئی مخلوق شریک نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جو چیزیں خود اپنے وجود و بقا میں کسی دوسرے کی محتاج ہوں وہ کسی اور کو کیا سنبھال سکتی ہیں؟ اس لئے کسی انسان کو قیوم کہنا جائز نہیں۔ جو لوگ عبد القیوم نام کو لگا کر صرف قیوم کہتے ہیں۔ وہ گنہ گار ہوتے ہیں۔

اللہ جل شانہ کے اسماء صفات میں قیوم کا مجموعہ بہت بڑی حضرت کے نزدیک اسم اعظم ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں ایک وقت میں نے یہ چاہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ قریب پہنچا تو دیکھا کہ آپ سجده میں پڑے ہوئے ہیں۔ یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم کی تکرار کر رہے ہیں۔

تیسرا جملہ — لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لفظ سنۃ سین کے زیر کے ساتھ اونگھ کو کہتے ہیں۔ جو نیند کے ابتدائی آثار ہوتے ہیں۔ اور نوم منکمل نیند کو۔ اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جل شانہ اونگھ اور نیند سے بری اور بالا ہے۔ کچھلے کچھلے میں لفظ قیوم نے جب انسان کو یہ بتلایا کہ اللہ جل شانہ سارے آسمانوں زمینوں، اور ان میں سامنے والی کائنات کو تھامے اور سنبھالے ہوئے ہیں اور ساری کائنات اسی کے سہارے قائم ہے تو ایک انسان کا خیال اپنی جبلت و فطرت کے مطابق اسی طرف جانا ممکن ہے کہ جو ذات پاک اتنا بڑا کام کر رہی ہے اس کو کسی وقت تھکان بھی ہونی چاہئے۔ کچھ وقت آرام اور نیند کا بھی ہونا چاہئے۔ اس دوسرے جملہ میں محدود مخلوق بہت اور محدود قدرت رکھنے والے انسان کو اس پر مشتبہ کر دیا کہ حق تعالیٰ

کو اپنے اوپر یا دوسری مخلوقات پر قیاس نہ کرے۔ اپنے جیسا نہ سمجھے وہ مثل شاں سے بالاتر ہے۔ اس کی قدرت کے سامنے یہ سارے کام نہ کچھ مشکل ہیں نہ اس کیلئے تھکان کا سبب ہیں اور اس کی ذات پاک تمام تاثیرات اور تھکان و تعب سے اور اونگھ اور نیند سے قطعی طور پر بالاتر ہے۔

چوتھا جملہ ہے — لَمْ يَلَمْسْ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اس کے شروع میں لفظ لَمْ کا لام تملیک کیلئے ہے۔ جس کے معنی یہ ہوئے کہ تمام چیزیں جو آسمانوں یا زمینوں میں ہیں۔ سب اللہ تعالیٰ کی مملوک ہیں۔ وہ مختار ہے۔ جس طرح چاہے اس میں تصرف فرمادے۔

پانچواں جملہ — مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَ اٰلِهٖ اَدْنٰہُ یعنی ایسا کون ہے جو اس کے آگے کسی کی سفارش کر سکے۔ بغیر اس کی اجازت کے۔ اس میں چند مسائل بیان فرمادیئے ہیں۔

اول یہ کہ جب اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے کوئی اس سے بڑا اس کے اوپر حاکم نہیں تو کوئی اس سے کسی کام کے بارے میں باز پرس کر سکا بھی حقار نہیں اور جو حکم جاری فرمائیں اس میں کسی کو چون و چرا کی مجال نہیں۔ ہاں یہ ہو سکتا تھا کہ کوئی شخص کسی کی سفارش و شفاعت کرے سو اس کو بھی واضح فرما دیا کہ بارگاہِ عزت و جلال میں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں۔ ہاں کچھ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں جن کو خاص طور پر کلام اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔

غرض بلا اجازت کوئی کسی کی سفارش و شفاعت بھی نہ کر سکے گا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محشر میں سب سے

پہلے میں ساری امتوں کی سفارش کروں گا۔ اسی کا نام مقام محمود ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں ہے۔

چھٹا جملہ ہے — **يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ**۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے آگے پیچھے کے تمام حالات و واقعات سے باخبر ہے آگے اور پیچھے کا یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ ان کے پیدا ہونے سے پہلے اور پیدا ہونے کے بعد کے تمام حالات و واقعات حق تعالیٰ کے علم میں ہیں اور یہ مفہوم بھی ہو سکتا ہے کہ آگے سے مراد وہ حالات ہیں جو انسان کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور پیچھے سے مراد اس سے مخفی واقعات و حالات ہوں تو معنی یہ ہوں گے کہ انسان کا علم تو بعض چیزوں پر محیط ہے اور بعض چیزیں اس کے سامنے کھل جاتی ہیں۔ کچھ اس سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ مگر اللہ جل شانہ کے سامنے تمام چیزیں کھلی ہوئی رہتی ہیں۔

ساتواں جملہ — **وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ**۔ یعنی انسان اور تمام مخلوقات اللہ کے علم کے کسی بھی حصے کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے علم عطا کرنا چاہیں صرف اتنا ہی علم اس کو مل سکتا ہے۔ اس میں تالا دیا گیا کہ تمام کائنات کے ذرے ذرے کا علم صرف اللہ شانہ کی خصوصی صفت ہے۔ انسان یا کوئی اور مخلوق اس میں شریک نہیں ہو سکتی۔

آٹھواں جملہ ہے — **وَمِعْ كُرْسِيِّهِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ**۔ یعنی اس کی کرسی اتنی بڑی ہے جس کی وسعت کے اندر ساتوں آسمان اور زمین سمیت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نشست پر غارت سے بالاتر ہے اس قسم کی آیات کو اپنے معاملات پر قیاس نہ کیا جائے۔ اس کی کیفیت و

حقیقت کا اور اکی انسانی عقل سے بالاتر ہے۔ البتہ مستند احادیث و روایات سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ عرش اور کرسی بہت عظیم الشان ہیں جو تمام آسمانوں اور زمینوں سے بدرجہا بڑے ہیں۔

ابن کثیر نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوذر غفاریؓ نے نقل کیا ہے کہ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کرسی کیا اور کیسی ہے۔ آپؐ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی مثال کرسی کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے ایک بڑے میدان میں کوئی معلقہ انگشتری ڈال دیا جائے نواں جملہ ہے — **وَلَا يَؤُودُكَ حِفْظُهُمَا** یعنی اللہ تعالیٰ کو ان دونوں عظیم مخلوقات آسمانوں و زمین کی حفاظت کچھ گمراہ نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس قادر مطلق کی قدرت کاملہ کے سامنے یہ سب چیزیں نہایت آسان ہیں۔

دسواں جملہ ہے — **وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ**۔ یعنی وہ عالی شانہ اور عظیم الشان ہے۔ چھٹے نو جملوں میں حق تعالیٰ کی ذات و صفات کے کمالات بیان ہوئے ہیں۔ ان کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ہر عقل رکھنے والا انسان یہی کہنے پر مجبور ہے کہ عزت و عظمت اور بلند و برتری کی مالک و سزاوار۔ وہی ذات پاک ہے۔ ان دس جملوں میں اللہ جل شانہ کی صفات کمال اور اس کی توحید کا مضمون پوری وضاحت اور تفصیل کے ساتھ آگیا۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ میں ایک

سَيِّدُ الْآيَاتِ

آیت (متراد ہے آیت الکرسی) ایسی ہے کہ جو قرآن حکیم کی تمام آیات کی سردار ہے۔

سبحان اللہ! کیا انداز میں ان ہے۔ محبوب رب العالمین نے کس قدر لفتشین انداز میں آیت الکرسی کی عظمت و اہمیت کو بیان کیا ہے۔ اسی طرح کی اور بے شمار روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آیت الکرسی کو قرآن حکیم کی دوسری آیات کے مقابلہ میں ایک گونہ فوقیت اور برتری حاصل ہے اور اس آیت کا مقام نسبتاً بڑھا ہوا ہے۔ یوں پروردگار کا نازل کردہ تمام ہی کلام عظیم المرتبت ہے اور اس کی ایک ایک سطر اور ایک ایک حرف واجب الاحترام ہے۔

روایت ہے کہ نبی آیت

ستر ہزار فرشتوں کا نزول
الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے اور یہ اتمام اس آیت کی عظمت اور بزرگی کی وجہ سے تھا۔ ایک بار آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ آیت الکرسی مجھے عرش کے فرشتوں میں سے عطا کی گئی ہے۔ اور یہ ایسی نعمت ہے کہ مجھ سے پہلے کبھی کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی۔ (کنز العمال)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی

شیطان سے حفاظت
ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اگر اولاد یا مال پر دم کر دیا جائے تو شیطان دوسو سال اور قوتوں سے مال و اولاد کی حفاظت رہتی ہے اور کوئی بھی شیطان چال انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ جس شخص نے رات کو سوتے وقت آیت الکرسی ایک بار بھی اگر پڑھ لی تو صبح تک ایک فرشتہ خاص طور پر اس کی حفاظت کرتا ہے اور شیطان پڑھنے والے کے پاس نہیں آتا۔ اور نہ صرف یہ کہ پڑھنے والا شیطان سے محفوظ رہتا ہے بلکہ اس کا گھر گھر والے اور گھر کا تمام ساز و سامان بھی ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (غیر متین)

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی کے ۱۰۰

ذریعہ قبولیت
حروف ہیں اور اس آیت میں پانچ کلمے ہیں اور میں نے چلے ہیں جو شخص صبح کو پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ شام تک اس خدا کی امان میں رہتا ہے جس کی پناہ سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں۔ اور جو شخص آبادی سے دور جا کر آیت الکرسی کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ فوراً اس کی دعا کو قبول کر لیتے ہیں۔

حضرت امام غزالی سے منقول ہے

جن جل کر رکھ ہو گیا
وہ فرماتے ہیں۔ نبی کعب کے ایک نامہ کار بیان ہے۔ وہ خود اپنا حال یوں بیان کرتا ہے کہ وہ کھجوروں کا کاروبار کرتا تھا۔ ایک بار اس سلسلے میں وہ بصرہ گیا۔ چند دن ٹھہرنے کیلئے اسے جگہ کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاق سے اسے کوئی جگہ نہ ملی۔ وہ رہائش کیلئے جگہ کی تلاش میں تھا کہ اسے ایک خالی مکان کا سراغ ملا۔ جو بڑوں سے ویران تھا۔ اس مکان میں سکرپوں کے بڑے بڑے جالے لگ رہے تھے۔ اور مکان کی حالت بھی بہت خستہ تھی۔ اس نے لوگوں سے دریافت کیا کہ اس مکان کا مالک کون ہے؟

لوگوں نے اس کا پتہ بتایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ مکان برہنہ ہر س سے غیر آباد ہے۔ اُسے دیکھنا اس میں کوئی نہیں رہ سکتا۔ جو شخص بھی اس مکان میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو مردہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے کئی حادثے ہونے کے بعد اب اس مکان میں کسی بھی شخص کو داخل ہونے کی جرأت نہیں ہوتی۔ اسی لئے یہ مکان ویران اور غیر آباد ہے۔ تاجر نے مکان مالک کے پاس گیا اور مکان کے بارے میں اس نے دریافت کیا۔ مالک مکان نے کہا کہ انسانی جانیں ضائع ہو جانے کے بعد اب میں نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس مکان کو کرائے پر نہیں دوں گا۔ یہاں ایک جن رہتا ہے جو بہت ہی طاقتور جن ہے اس کے سامنے سب بے بس ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر مر جاتے ہیں۔ تاجر نے مالک مکان کی بہت منت کی اور کہا تم یہ مکان مجھے کرائے پر دو۔ میں اس جن سے نمٹ لوں گا اور اللہ تعالیٰ میری مدد کریں گے۔

مالک مکان نے تاجر کی منت و سماجت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور مکان کی چابی اس کو دیدی۔

تاجر نے مکان میں جا کر تھوڑی بہت صفائی کی اور کمرہ خاص طور پر پوری طرح صاف کیا اور اسی کمرے میں اس نے رات گزارنے کا فیصلہ کیا۔ دن تو خیرت سے گزر گیا۔ جب رات آئی تو تاجر نے آیت الکرسی اپنے اوپر دم کی اور وہ اطمینان سے سو گیا۔ درمیان شب میں تاجر کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ وہ کمرے میں تنہا نہیں ہے بلکہ ایک اور شخص جو اتنا بڑا کالا اور بہت ہی بھڑکی شکل کا وہاں

موجود ہے۔ اس کی آنکھیں دیکھتے ہوئے انگاروں کی طرح چمک رہی تھیں۔ ہر طرف سناٹا تھا۔ تاجر نے دیکھا وہ شخص اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تاجر نے فوراً بسم اللہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھنی شروع کی جب وہ اس پر آیا حفظ تھا وہو العلیٰ العظیم تو جن کے منہ سے مہیب آوازیں نکلتی بند ہو گئیں۔ تاجر نے اسی کلمے کو بار بار دہرانا شروع کیا۔ آخر کار وہ جن غائب ہو گیا۔

اس کے بعد تاجر سو گیا جب صبح ہوئی تو تاجر نے دیکھا کہ جہاں جن کھڑا تھا۔ وہاں ڈھیر ساری راکھ بڑی تھی۔ اتنے میں تاجر کے کانوں میں غیب سے ندا آئی تو نے ایک بڑے اور موذی جن کو کلام الہی سے جلا کر راکھ کر دیا۔

آیت الکرسی کی کرامت | صاحب خزینۃ الاسرار تحریر فرماتے ہیں کہ جب میں ملازمہ میں

مدینہ منورہ میں مقیم تھا۔ میرا قیام جس علاقے میں تھا وہاں ایک عورت کے دروازہ ہوا۔ اور دایا اور اعلیٰ کی کوششوں کے باوجود اس عورت کے دردم نہ ہوا اور نہ ہی بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کا شوہر بوقت چاشت میرے پاس آیا۔ میں نے آیت الکرسی سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور آیت ذلک من القرآن پڑھا تو شفاء و رحمۃ اللہ ہوئی۔ پانی پر دم کر کے دے دیا۔ اُس شخص نے لیجا کر یہ پانی اپنی بیوی کو پلا دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے فوراً ہی اس کے بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اس وقت سے میں آیت الکرسی اور مذکورہ آیات کی کرامت و عظمت کا قائل ہو گیا۔

امام نوویؒ نے اپنی تصنیف فضائل آیت الکرسی میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن صبح کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۳ مرتباً آیت الکرسی پڑھے اس کے مال اور کاروبار میں اس قدر خیر و برکت ہو کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں۔

ذریعہ رفع غم امام نوویؒ نے اپنی تصنیف جو انھوں نے آیت الکرسی کی فضیلت ہی میں قلم بند کی ہے اس میں انھوں نے ایک جگہ یہ تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی کو کسی خالی مکان میں بعد نماز عصر سترہ مرتبہ پڑھے گا اس کے دل میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا ہوگی اور اس کیفیت میں وہ جو بھی دعا کرے گا قبول ہوگی۔ اور اس کے دل میں اگر غموں کا ہجوم بھی ہو گا تو ان سے اس شخص کو نجات نصیب ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی کے دور میں آیت الکرسی اور سورہ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی فریادری کرے گا اور اس کی مصیبت و سختی رفع ہوگی۔ (مسند ابی نعیم)
افضل و اشرف پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آیت الکرسی قرآن حکیم کی سب سے زیادہ اشرف اور افضل آیت ہے۔ اس لئے کہ اس آیت میں پروردگار کا نام نے زبان خود اپنی اہم خصوصیات و صفات کا ذکر عجیب و غریب انداز سے کیا ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرزند نماز کے بعد جو شخص اس آیت کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا اس کو جنت میں داخل ہونے سے ہجر موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (مسلم شریف و ترمذی شریف)

ذریعہ نگہبانی

ایک مرتبہ ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے کوئی چیز ایسی بتا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو، اور میں اور میرے اہل و عیال مصائب سے محفوظ رہیں۔ آپؐ نے اسے آیت الکرسی پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے تو بھی محفوظ رہے گا اور اللہ ترے اس عمل کی وجہ سے تیرے اس پاس رہنے والوں کی بھی حفاظت فرمائے گا۔

جنت سے نکلنے کا انتخاب

ترمذی اور حاکم حضرت ابویوب انصاریؓ روایت بیان فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ایک بخاری تھی جس میں کھجوریں رکھی جا کرتی تھیں۔ بھوت بلی کی صورت میں آتے اور اس میں سے کھجوریں نکال کر لے جاتے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ جاؤ اور جب وہ پھر دوبارہ آئے تو اس سے کہنا بسم اللہ ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی اللہ کے نام کی برکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ حضرت ابویوب انصاریؓ فرماتے ہیں کہ جب وہ دوبارہ آئی تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے قسم کھائی کہ اب نہیں آؤں گی میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے قسم کھائی ہے کہ میں اب نہیں آؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے تھوٹ بولا ہے اور تھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ چنانچہ اگلے دن وہ پھر آئی اور میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے پھر قسم کھائی اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔

اگلے دن مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی سوال کیا اور میں نے وہی جواب دیا۔ اس مرتبہ آپ نے پھر یہ ارشاد فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ تیسری بار جب وہ پھر آئی تو میں نے اس کو پکڑ کر کہا کہ اس مرتبہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اور تجھے خدمت نبوی میں بیجا کر رہوں گا۔

یہ سن کر اس نے جواب دیا کہ میں آپ کو آج ایک گر کی بات بتاؤں دیتی ہوں وہ یہ کہ تم اپنے گھر میں آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس کے پڑھنے سے آپ کے گھر میں شیطان یا کوئی اور ستانے والی چیز نہیں آئے گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے بعد جب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دریافت فرمایا میں نے آپ کو پورا واقعہ سنا دیا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ نسخہ تو اس نے صحیح بتایا۔ ویسے جھوٹ بولنا اس کی بہر حال عادت ہے۔

اسی مضمون کی ایک حدیث امام بخاریؒ نے حضرت ابو ہریرہؓ سے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کے مال کا محافظ مقرر فرمایا اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ جیسا کہ اوپر مذکور ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اس لئے چھوڑ دیا کیوں کہ اس نے مجھے ایسے کلمات تلقین کئے جن کے ذریعہ اللہ مجھ کو نفع عطا فرمائے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھے بتایا ہے کہ جب میں بستر پر لیٹا کروں تو مومن سے

پہلے پوری آیت الکرسی پڑھ لیا کروں۔ یہ آیت الکرسی میسر کرنے ایک ڈھال بن جائے گی اور میں جنات اور شیاطین وغیرہ سے رات بھر محفوظ رہوں گا۔ اور صبح تک بھی کوئی جن اور شیطان مجھے دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔

یہ سن کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ بات تو بالکل سچ کہی ہے۔ لیکن جھوٹ بولنا اس کی فطرت ہے۔ ان روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آیت الکرسی ایک ایسا علمی ہتھیار ہے کہ جس کے ذریعہ ہم اذیت دینے والی مخلوق کی شرارتوں اور اذیتوں سے مامون رہ سکتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارے تمام اکابرین رات کو سونے سے قبل آیت الکرسی ضرور پڑھا کرتے تھے۔ بزرگوں میں سے کوئی ایک بزرگ بھی ایسا نہیں تھا کہ آیت الکرسی کا ورد جس کے معمولات میں شامل نہ ہو۔

رفع غم و علت امام بوہیؒ نے آیت الکرسی کی فضیلت پر ایک کتاب تصنیف کی ہے اور اس میں ایک خاص عمل کا ذکر کیا ہے۔ جس کا جائزہ صاحب ایمان کھیلے ضروری ہے۔ وہ خاص عمل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیت الکرسی کو کسی خالی جگہ بعد نماز عصر پڑھے وہ اپنے قلب میں ایک خاص کیفیت محسوس کرے گا اور اس کیفیت کی حالت میں وہ جو بھی دعا کرے گا۔ قبول ہوگی۔ اور دل کی اداسی اور رنج و غم کی وحشت اس کے دل سے دور ہو جائے گی۔ اس کے قلب میں ایک عجیب طرح کی طمانیت اور تسکین پیدا ہو جائیگی جو اس کو ہر اچھے برے حالات میں مسرور اور مطمئن رکھتے گی۔

حدیث شریف میں یہ بھی وارد ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی میں آیت
الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات کو پڑھے گا۔ رب العالمین اس کی
سختی اور مصیبت کو آسانی اور راحت میں تبدیل کر دیں گے۔

(مدار النبوت)

دُعا کی قبولیت کا موثر ذریعہ | بزرگوں نے فرمایا ہے کہ
جو شخص کسی مقصد کے لئے
بھیلے دُعا کرے اور یہ چاہے کہ اس کی دُعا جلد از جلد قبول ہو جائے
وہ جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر اتر تب
آیت الکرسی پڑھ کر دُعا کرے۔ انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی۔ یہ طریقہ
بزرگوں کا بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ اُن کی تقلید کرتے ہوئے اگر ہم
لوگ بھی یہ طریقہ اختیار کریں گے تو اللہ کے فضل و کرم کے مستحق قرار
پائیں گے۔ اور دین و دنیا کی کامیابی ہمارے حصے میں آئے گی۔

جنگ میں کامیابی کیلئے | حکمائے اسلام سے یہ بات بھی مروی
ہے کہ آیت الکرسی کسی بھی پریشانی
میں اگر ۱۳ مرتبہ پڑھ لی جائے تو پریشانی رفع ہو جائے۔ اور اگر کسی بیمار
پر ۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کریں اور پھر اس بیمار کو بیکر میدان
جنگ میں جائیں تو خدا کے فضل و کرم سے دشمن پر فتح پائیں۔

عجیب و غریب اتفاق | یہ اتفاق عجیب و غریب ہے کہ اسلام
کی خاطر کفار سے لڑی جانے والی
سب سے پہلی جنگ میں جو اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے
تھے ان کی تعداد ۳۱۳ تھی اور عینہ یہی تعداد اصحابِ طاہرات کی بھی تھی

جو حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں نافرمانوں سے جنگ کے لئے
نکلے تھے۔ آیت الکرسی کے حروف بھی ۳۱۳ ہیں۔ اسی لئے اکابرین نے
فرمایا ہے کہ اگر آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق
۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص اللہ سے دُعا کرے گا تو اللہ اپنے کلام کی
برکت سے اور اصحاب بدر اور اصحابِ طاہرات کے فیصل میں دُعا ضرور
قبول کرے گا۔ اور مانگنے والے کو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز
کرے گا۔

آیت الکرسی کے ذریعہ روحانی علاج

خوف دہشت دور رہنے کیلئے | جو شخص کسی سے ڈرتا ہو
وہ مغرب کی نماز کے
بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی
پڑھے۔ دوسری رکعت کے آخری سجدے میں آیت الکرسی تین بار
پڑھے اور دُعا پڑھے: **اَوْفِدْ لِي دُفْعًا حَفِيفًا وَصَوِّغْ لِي الْعَظِيمَ** کو ہر بار تین تین
بار پڑھے اس کے بعد نماز سے فارغ ہو کر خدا سے امن و حفاظت کی دُعا
کرے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد اس کے دل سے ڈر و خوف اور
دہشت و سراسیمگی بالکل ختم ہو جائے گی اور وہ خود اپنے اندر ہمت
اور شجاعت محسوس کرے گا۔

قلب و جگر کی بیماری دور کرنے کیلئے | اگر دل میں درد
رہتا ہو ذرا چھنے

پھرنے سے دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہو۔ ذرا سا بھاری کام کرنے سے سانس پھول جاتی ہو ضعف جگر کی تکلیف ہو۔ معدہ کمزور ہو پیچھے متاثر ہوں ان صورتوں میں آپ حکیم یا ڈاکٹر کا جو بھی علاج کر رہے ہوں کرتے رہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرتے رہیں ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چھٹی کی تین پلیٹ پر ایک ایک بار زعفران یا پیلے رنگ سے آیت الکرسی لکھیں اور ایک پلیٹ میں اسی دن عصر کے بعد پانی گھول کر پی لیں۔ دوسری پلیٹ پیر کے دن عصر کے بعد پی لیں اور تیسری پلیٹ جمعرات کے دن عصر کے بعد پی لیں۔ مرض جو بھی ہو آپ پتے وقت شفا پانے اور صحت حاصل ہونے کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عمل اگر آپ نے تین ہفتوں تک لگاتار کر لیا تو آیت الکرسی کی برکت سے اللہ آپ کو شفا اور صحت عطا فرمائیے گا۔

بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے
 اگر بلغم کی وجہ سے کھانسی لاہوری نمک کی ساٹھ ڈلیاں چنے کے برابر لیں اور ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور نہار منہ ایک ڈلی روزانہ چھو لیں اس طرح لگاتار سات دن تک سات ڈلیاں چھو لیں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں بلغمی کھانسی سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

مرگی دور کرنے کیلئے
 اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی تین دن تک برابر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو مرگی انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیگی اور مرتبہ گیارہ شفا ہوگی۔

آیت الکرسی کی زکوٰۃ

آیت الکرسی کی عظمت بڑی اپنی بلکہ مسلم لیکن اس کے فورے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ خروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کریں اور عشرہ کی نماز کے بعد ترووں سے پہلے آیت الکرسی ۱۴ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور بلا ناظرہ اسی طرح اسی وقت ۴۰ روز تک پڑھتے رہیں۔ چالیس دن پورے ہو جانے پر زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ۱۱ مرتبہ پڑھنا معمول بنائے۔ کبھی ناعذہ کرے اور ہر فرض نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ۷ مرتبہ اوسطاً ۳ مرتبہ اور کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ ایسا کرنے سے عامل بے شمار فائدے محسوس کرے گا۔ اور جب بھی کوئی آیت الکرسی کا عمل کرے گا اس میں انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

آیت الکرسی کا نقش

آیت الکرسی کا یہ عظیم المرتبت نقش اس نقش کے لاتعداد فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اور تجربہ کرنے پر انھیں برحق اور برصواب پایا گیا ہے۔
 یہ نقش رعایا اور مآ تحت لوگوں کے لئے سکون و عافیت کا باعث ثابت ہوتا ہے۔ اور امراء اور بادشاہوں کے لئے عزت و ہیبت کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے۔ اس نقش سے دین و دنیا کی برکات حاصل ہوتی ہیں اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر قسم کی آفات سے بفضل خداوندی

محمود نظر رہتا ہے۔ اس کی تمام جائز حاجات پوری ہوتی ہیں۔ اس نقش میں اس درجہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ انھیں بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ اس نقش کے انوار فیوض اس قدر ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ اس نقش کے استعمال سے نیکی کی توفیق آگنا ہوں سے بچنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے۔ مدق بیان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ جھوٹ سے نفرت ہوجاتی ہے۔ اور زبان کے اندر زبردست تاثیر پیدا ہوجاتی ہے۔ جو علم و معرفت کا استخراج ہوتا ہے۔ اور عقل و خرد میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے۔ چہرے پر نور اور آنکھوں میں ایمان و ایقان کی چمک پیدا ہوجاتی ہے۔ وسوسوں سے حفاظت ہوتی ہے۔ اور دل و دماغ پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں دشمنوں پر غلبہ رزق کی فراوانی، امن و سلامتی، قوت و مہمت اور عزت و ودیہ کی دو تہیں کثیر تعداد میں نصیب ہوتی ہیں۔ رحمتوں کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں۔ اور فیوض برکات و وسلا و صراش کی طرح برستے ہیں جو شخص شرف مشتری میں اس نقش کو نیا لباس پہن کر اور غسل مسنون کر کے گلاب و زعفران سے لکھیا اور پھر اس کو چاندی کی ڈیا میں بند کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ مذکورہ تمام فائدے ہر ہر قدم پر محسوس کرے گا۔ علاوہ ازیں ہمیشہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور کوئی طاقتور سے طاقتور دشمن اسے مغلوب نہ کر سکے گا۔ کسی حامد کا حسد اسے نقصان نہ پہنچائے گا۔ کسی دشمن کے شر سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا۔ نقصان پہنچانے والوں کو خود نقصان اٹھانا پڑے گا۔ لیکن بفضل رب العالمین نقصان سے محفوظ رہے گا۔ امرا اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے۔ غریب اس کے آگے سر جھکائیں گے۔ مرد اس کو

اپنا ہمدرد خیال کریں گے اور خواتین اسے دیکھ کر خوش ہوں گی۔ اور اظہار اطاعت کریں گی وہ عورتوں اور مردوں میں اور ہر عمر کے انسانوں میں مقبول اور محبوب رہے گا۔ اور ہمیشہ ہر جگہ منظر اور نمایاں رہے گا۔ اور کسی بھی جگہ اس کی رسوائی ممکن نہ ہوگی۔

اگر اس نقش کو مذکورہ طریقے سے لکھے کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو گھر شیاطین اور جنات کے اثرات سے محفوظ ہو جائے اور علوی سحر اور سفلی جادو کے عملوں سے اس کی حفاظت ہوگی۔ اس کے گھر کی بلائیں اور آفتیں رخصت ہو جائیں گی۔ اور بیماریوں کے حملے سے بھی اس کے گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے۔

اگر اس نقش کو مرگی کا مریض اپنے سیدھے بازو پر باندھے تو مرگی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہو جائے۔ اگر کسی شخص کا بخار نہ اترتا ہو تو اس کو یہ نقش لکھ کر بلائیں انشاء اللہ بخار رفع ہو گا۔ اور صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ ہر نوزی چیز کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش کام دیتا ہے۔ اس نقش کی برکت سے حامل ہر اس بلا سے جو زمین سے نکلتی ہے یا آسمان سے اترتی ہے محفوظ و مامون ہوجاتا ہے۔ وہ تمام مصائب و آلام سے بے پرواہ ہوجاتا ہے۔

اگر اس نقش کو آیت الکرسی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد کوئی شخص عروہ ماہ میں اور شرف مشتری میں غسل کے بعد اور نیا لباس پہن کر اور نئی ہرے رنگ کی چادر پہنٹھ کر رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے زرد رنگ کے کاغذ پر ہری روشنائی سے یا سفید رنگ کے کاغذ پر گلاب زعفران سے لکھے گا اور پھر اس کو اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ کے پاس

جائے گا تو بادشاہ اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہو گا۔ کوئی قوی دشمن اگر مکان میں رہتا ہو اور مکان خالی نہ کرتا ہو۔ اس نقش کو مذکورہ طریقہ سے اور مکان خالی کرانے کی نیت سے لکھے۔ انشاء اللہ وہ شخص مکان خالی کر کے چلا جائے گا۔ اور اسی مکان سے تمام موزی چیزیں مثلاً سانپ، بچھو دیگر حشرات الارض اور آسیب و جنات وغیرہ سبھی دفع ہو جاتے ہیں

یہ بات واضح رہے کہ جو شخص اس نقش کو بغیر وضو کے لکھے گا یا کتابت کرے گا وہ اشد کے حکم سے کسی موزی مرض میں مبتلا ہو جائیگا۔ لہذا اس نقش کو جب بھی کسی بھی کام اکیلے تحریر کرنے کا ارادہ ہو تو مذکورہ بالا انداز سے لکھا جائے۔ اور پورے اہتمام کے ساتھ لکھا جائے اور اگر صرف نقل کرنا مقصود ہو تو بھی وضو کر لیا جائے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اس نقش کو استعمال کرنے کے بعد ہر جمعرات کو ڈیاسیت غودو غنبر یا لوہان کی دھونی دینی چاہئے۔ ایسا کرنے سے اس نقش کے فیوض برکات اور اس کے اثرات انشاء اللہ محفوظ رہیں گے اور کسی بشری کمزوری یا بد احتیاطی کی وجہ سے اس نقش کے اثرات باطل نہیں ہونے پائیں گے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر جمعرات کو دھونی دینے کے ساتھ ساتھ اس نقش پر اس مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اقول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف شامل کر کے نقش پر ڈیاسیت ہی دم کر دینا چاہئے۔ (لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

(نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عَلَمُ الْمَلِکِ	الْاَیْمَانِ	مِنْ رَحْمَتِ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ
وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ
وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ
وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ
وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ
وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ
وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ
وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ	وَمِنْ

ہلاکت دشمن کیلئے

اگر کوئی شخص دشمن ہے اور بے وجہ پریشان کرتا ہے اور کسی طرح باز نہیں آتا۔ تو آدھی رات کو اٹھ کر ۲۲ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر دشمن ذیل و خوار ہو گا یا کسی جیسا تک مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ (اس طرح کے عمل شرعی نزاکتوں کو سامنے رکھ کر کرنے چاہئیں۔ بہتر ہے کہ عمل سے پہلے اپنے اوپر گزرنے والی تکالیف، ایذا رسائی کا ذکر کر کے کسی محنتی سے فتویٰ حاصل کر لے تب

ہی اس بارے میں کوئی قدم اٹھائے تاکہ آخرت کے مواخذہ سے محفوظ رہے۔
علم لدنی کے حصول کیلئے بزرگوں سے آیت الکرسی کا ایک عجیب مندرجہ نقل ہے، کہ آیت الکرسی کو جُدا جُدا حروف کے ساتھ چینی کے پاک سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور بارش کے پانی سے اس برتن کو دھو کر پالے۔

پیشے کا طریقہ یہ ہے کہ نفلی روزہ رکھے اور افطار کے وقت ۷ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اس پانی پر دم کرے جو حروف پاک دھو کر تیار ہوا ہے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ لگاتار اردن ایسا کرے۔ انشاء اللہ علم و حکمت کے خزانے دل میں جمع ہو کر زبان سے جاری ہو جائیں گے۔ افطار سے ایک منٹ پہلے یہ دُعا بھی کرے۔

”اے اللہ! میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے علم لدنی عنایت کر۔“

جن لوگوں نے یہ عمل کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ اللہ دن پورے ہونے سے پہلے ہی قلب پر علم و حکمت کی باتیں منکشف ہونے لگیں اور زبان خود بخود رواں دواں ہو گئی۔ ان کی مراد ہر آئی اور توقع سے زیادہ حق تعالیٰ نے علم و معرفت کی دولت عطا کی۔ اس طرح ہمارے بعض بزرگوں کو علم ملا اور بفضل رب اور بذریعہ آیت الکرسی استحضار نصیب ہوا۔

آیت الکرسی کی فضیلت روایت میں آتا ہے، اور پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو ستر ہزار فرشتے

اس آیت کی بزرگی اور عظمت کی وجہ سے حضرت جبریل امین کے ساتھ آسمان سے اترے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی میں ۷۰ حروف ہیں جو شخص آیت الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ۷۰ دن تک ۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اور اس کے بعد جو بھی دُعا مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہوگی۔ بعض اکابرین نے فرمایا کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اگر آیت الکرسی ۷۰ مرتبہ پڑھ کر دُعا کر لی جائے تو دُعا قبول ہو جاتی ہے۔

فتح و نصرت جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھے گا۔ اس کو فتح حاصل ہوگی۔ اس عدد میں ایک خاص راز پوشیدہ ہے۔ اصحاب طاہرات کی تعداد ۳۱۳ تھی، غزوہ بدر میں اصحاب رسول کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ اور انبیاء مرسلین کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ لہذا جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دُعا کرے گا تو کامیابی کا حصول یقینی ہوگا۔ انشاء اللہ۔

فرشتوں کی دُعا نبی الیاس پینے وقت ایک بار آیت الکرسی پڑھے اور ایک بار سورۃ قدر (اَنَا نَزَّلْنَاهُ بِدَارِ الْمَلَكِ) پڑھے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ كَمَا اَلَسْتَنِيْ جَدِّيْذَا اَنْتَ تَحْيِيْنِيْ سَعِيْذَا اَنْتَ تَجْعَلُنِيْ مَدِيْذَا۔

اے اللہ تو نے مجھے نبی الیاس پہنایا ہے تو مجھے پاک زندگی عطا کر دے۔ اور میری عمر میں برکت پیدا کر دے۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنے سے آیت الکرسی کے فہم اور ملائکہ اس شخص کے واسطے دُعا مغفرت کرتے رہیں گے اور جب تک یہ

لباس جسے پہن کر دعا کی گئی تھی پھٹ نہیں جائے گا۔ دعا مغفرت اس کے واسطے ہوتی رہے گی۔ اور حد یہ ہے کہ جس وقت میلہ ہونے کے بعد یہ لباس جسم سے اتر جائے گا۔ تب بھی دعا کا سلسلہ جاری رہے گا۔ البتہ جب یہ لباس پھٹ کر پھٹنے کے قابل ہی نہیں رہے گا۔ اس وقت دعا کا سلسلہ موقوف ہو جائے گا۔

اندازہ کریں جس انسان کیلئے آیت الکرسی کے مؤکلین ہر وقت مغفرت کی پاک زندگی گزارنے کی اور عمر میں برکت کی دعا کر رہے ہوں اس کی خوش نصیبی میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔

سفر کے دوران حفاظت سفر پر جاتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور تین بار قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی تک پڑھنے والا امن و امان میں رہے گا۔ اگر اپنے وطن میں رہتے ہوئے صبح کو پڑھ کر دم کر لے تو شام تک امن و امان میں رہے اور اگر رات کو پڑھ کر دم کر لے تو صبح تک امن و امان میں رہے۔

جسمانی امراض کیلئے اگر کسی مہلک بیماری کا شکار ہو تو مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ اپنے اوپر دم کر لے اور مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح و شام پی لے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے نجات ملے گی۔

موجودہ فتنوں کے دور میں دشمنوں سے بچاؤ اگر کسی شہری جماعت سے

شرکا اندیشہ ہو اور اس سے محفوظ رہنا مطلوب ہو تو روزانہ صبح کو اٹھ کر نماز سے پہلے ہی یہ کرسی کتین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ پھیر لیں۔ اور ایک بار یہ دعا پڑھیں۔ **اللّٰهُمَّ اَكْفِنِي شَرَّ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ يَا كَافِي وَعَافِي** مَنْ اَذا هُمْ يَا مَعَاذِي۔ خدا تعالیٰ اس جماعت کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا۔

چوری سے حفاظت اگر آیت الکرسی کو لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو چوری سے حفاظت رہے۔ اور اسباب چاہے جس طرح کا ہو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔ **نقش عظیم** آیت الکرسی کے اس نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی تختی پر کترہ کر کے اپنے پاس رکھے اور پھر عجائبات قدرت ملاحظہ کرے، انشاء اللہ اس قدر خیر و برکت ہوگی کہ دیکھنے والے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ ہر طرف سے مال و زر کی فراوانی ہوگی۔ اور لوگوں کی نظروں میں مقبولیت اور محبوبیت بھی حاصل ہوگی۔ **نقش یہ ہے**

الکرام اللہ	لا الہ الاہو	الحق	القیوم
۱۳۷	۱۱۰	۴۹	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۲	۱۳۹
۱۱۱	۱۳۰	۱۸۳	۴۸

ہر مشکل کا حل و آیت الکرسی ہر مشکل میں پڑھا کریں۔ اس کے پڑھنے سے ہر مشکل دور ہو جاتی ہے۔

ایک بزرگ سے روایت ہے کہ وہ جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ راستے میں طوفان آگیا۔ طوفان کی شدت دیکھ کر سب اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اُن بزرگ نے جلدی سے آیت الکرسی لکھی اور کاغذ کو پوا کے رُخ پر جہاز میں لٹکا دیا اور دونوں ہاتھ پھیل کر خدا سے کہا۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں۔ اس آیت کے طفیل میں کہ ہمیں نجات دے اس آنے والی مصیبت سے، تو بے شک رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ابھی ان کی دعا پوری ہی ہوئی تھی اور انھوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے کی پر پھیرا تھا کہ طوفانی زور ختم ہو گیا۔ اور سب نے آیت والی مصیبت سے نجات پائی۔

غیض و غضب کا علاج جب کسی کو غصہ آ رہا ہو، اور وہ چاہتا ہو کہ غصے کی شدت سے بچے تو ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے بائیں طرف تھوک دے، غصہ فوراً کافور ہو جائے گا۔ اور دماغ میں سکون پیدا ہو گا۔

بیری کا عمل اگر کسی مریض کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو، مریض کی حالت دن بدن گرتی جا رہی ہو۔ ایسے وقت یہ عمل کریں سناپتے بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں اور اُن کو باریک پیس لیں۔ یہ کام بادھوا انجام دیں۔ پھر پے پوئے پتوں کو پانی میں ملا دیں۔ اور اپنے ہاتھ سے خوب پانی میں انھیں تحلیل کریں اور

ہاتھ چلاتے وقت آیت الکرسی، مرتبہ پڑھیں اور پھر پانی پر دم کر دیں اور مریض کو اس پانی سے نہلا دیں۔ اور سات روز تک متواتر یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کتنا بھی خطرناک مرض ہو گا، مریض کو اس سے نجات مل جائے گی۔

عشق و محبت سے نجات جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو۔ اور اسے اس عشق سے

نقصان پہنچے گا اندیشہ ہو۔ اور اس کے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو اس شخص کا علاج آیت الکرسی سے کریں۔ ایک چینی کی ٹی سی پلیٹ لیں اور اس پر گلاب مرغفران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس کا نام بھی لکھیں۔ جس کی محبت میں وہ گرفتار ہے۔ اس پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو دیں اور یہ پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین دن کریں۔ عشق کا بخار اتر جائے گا۔

طحال اور دردِ کبیلے مرض طحال میں آیت الکرسی لکھ کر پیٹ پر باندھے تو خدا کے فضل سے شفا نصیب ہوگی۔ اسی طرح سر کے درد کے لئے آیت الکرسی لکھ کر سر پر باندھے۔ کیسا بھی درد ہو گا، فوراً انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا اگر کسی بھی بیماری میں آیت الکرسی، مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے گا تو شفا نصیب ہو۔

حصار کرنا اگر توروں سے حفاظت مقصود ہو تو آیت الکرسی کا عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی

پڑھیں اور اس کے بعد تین بار زور سے تالی بجائیں اور شہادت کی انگلی کو مکان کے چاروں طرف گھما دیں اور دل میں یہ خیال کریں کہ آپ نے اپنے مکان کا حصار کر دیا ہے۔ اب کوئی نہیں آ سکتا۔ انشاء اللہ کوئی نہیں آئے گا۔ اور آپ کا گھر چوروں سے اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ کسی جنگل میں یا غیر آباد ویرانے میں اگر جنگل کی ویرانی سے دہشت ہو تو آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر حصار کر لے۔ انشاء اللہ کسی چیز سے ضرر نہیں پہنچے گا۔ اگر سفر کے دوران اپنے مکان کا حصار کرنا چاہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر حسب قاعدہ تالی بجائے اور تصور کرے کہ اپنے مکان کا حصار کر رہا ہے، تو خواہ ہزاروں میل کے فاصلے پر ہو، انشاء اللہ مکان کا حصار ہو جائے گا۔ اور مکان ہر طرح کی آفات سے محفوظ رہے گا۔

اگر آپ اپنے ساز و سامان کی الماری پر روزانہ ایک بار صبح اور ایک بار شام کو آیت الکرسی بہ نیت حفاظت پڑھ کر دم کر دیں۔ تو انشاء اللہ آپ کی الماری محفوظ رہے گی۔ اور گھر میں پھرے آگے تو وہ اندر سے ہو جائیں گے اور انھیں الماری نظر نہیں آئے گی۔

آسیب کیلئے کسی بچے یا عورت پر آسیب کا سایہ ہو یا کوئی نظر آنے والی چیز گھر والوں کو پریشان کرتی ہو، تو سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر دیں اور اس تیل کو آسیب زدہ کے کانوں میں ڈال دیں۔ اس کا دماغ ٹھکانے آجائے گا۔ اور آسیب دفع ہو گا۔

دعوت آیت الکرسی

آیت الکرسی کی جو شخص دعوت دینا چاہے اسے چاہئے کہ پیر جلالی اور جمال کرے۔ ہر روز غسل کرے اور ہر روز کپڑے تبدیل کرے۔ ۲۴ گھنٹوں سے زیادہ ایک لباس میں نہ رہے۔ جگہ اور وقت بھی نہ بدلے۔ عمل کے پہلے دن سے عمل کے آخری دن تک وقت بھی ایک رکھے اور جگہ بھی ایک رکھے اور تعداد بھی ایک ہی رکھے۔ اپنی استعداد، صلاحیت اور تہمت و طاقت کے اعتبار سے سوا لاکھ کی تعداد، ۱۱ دن میں، اکیس دن میں یا چالیس دن میں پوری کرے۔ ہمیشہ روزانہ اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اگر ۱۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو گیارہ ہزار تین سو چوٹیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

اگر ۲۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو پانچ ہزار نو سو تین مرتبہ پڑھے گا۔ اور اگر ۴۰ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

موجودہ دور میں روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ آیت الکرسی پڑھنا کارے وارد ہے۔ اس لئے راقم الحروف کا مشورہ یہ ہے کہ اس دعوت کو تین چلوں میں یعنی پورے چار ماہ میں کیا جائے۔ اس صورت میں روزانہ آیت الکرسی دس سو اکیس مرتبہ پڑھنی ہوگی اور آخری دن دس سو پینتالیس مرتبہ پڑھیں۔ دوران عمل مختلف قسم کے عجائبات ظہور میں آئیں گے۔ ان سے ہرگز ہرگز نہ ڈرے۔ عمل کے اختتام پر آیت الکرسی کے مؤکل حاضر ہوں گے ان سے قول قرار لے

انشاء اللہ یہ تابع ہوں گے۔ اور ہر اچھے کام میں عامل کی مدد کریں گے۔
زکوٰۃ اور دعوت کی تکمیل کے بعد لازم ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ
پڑھے تاکہ موت تک کلمہ فیض میں رہیں۔

تسخیر خلاق لوگوں کو تسخیر کا شوق ہوتا ہے۔ ایسے عملیات
کی تلاش میں رہتے ہیں اور محنت بھی کرتے ہیں
لیکن تسخیر کے عملیات چونکہ بالعموم مشکل ہوتے ہیں۔ اس لئے بالعموم
عمل میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ نتیجہ عمل بے کار ہو جاتا
ہے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ لیکن آیت الکرسی کا عمل جو
اکابرین سے تسخیر کیلئے منقول ہے وہ بہت ہی آسان ہے اور اس
میں کسی طرح کی شرائط بھی نہیں ہیں۔ نوچندی جمعات سے اس مسئلہ
کو شروع کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد فرض اور دو
سُنّتیں ادا کرنے کے بعد آیت الکرسی ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور چالیس دن
میں یہ تعداد پوری کریں۔ درنہ پھر تین چلوں میں عمل پورا کریں ۱۰۴۲
مرتبہ روزانہ آیت الکرسی پڑھیں۔ روزانہ عمل کی تکمیل پر دو نفاسیں
پڑھ کر جائے عمل سے اٹھ جائیں۔ چالیس دن پورے ہونے کے
بعد روزانہ مغرب کی نماز کے بعد صرف ۷ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ
دنیا مسخر ہو جائے گی۔ اور جو بھی دیکھے گا محبت کرنے پر مجبور ہوگا بہت
ہی موثر عمل ہے اور کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔

سُرمہ محبت ہند کے خون پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر
دم کریں۔ پھر سورۃ یوسف ایک بار پڑھ کر
پھونک دیں۔ پھر اس خون کو جلا کر خشک کر لیں۔ اور اسے سُرمے میں

تخلیل کر لیں۔ یہ سُرمہ لگا کر جس کے سامنے جائیں گے۔ وہ محبت کرنے
پر مجبور ہو گا۔

واضح رہے کہ یہ عمل جائز جگہ کیلئے ہے۔ ناجائز مقاصد کے لئے
نقل نہیں کیا گیا ہے۔ میاں بیوی میں نا اتفاقی ہو۔ ایک دوسرے سے
میز لڑ ہوں تو اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ آزمائش کیلئے یا کسی کی عزت
برباد کرنے کے لئے یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ آخرت میں بازپرس ہوگی۔ اور
اس دنیا میں بھی کسی نقصان سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

ادائیگی قرض کسی نے قرض لیا۔ مگر حالات اتنی اجازت
انہیں دیتے کہ قرض کا بوجھ اتر جائے۔ قرض
خواہوں نے تنگ کر رکھا ہو۔ بظاہر سارے راستے مسدود ہوں کوئی
راہ نظر نہ آتی ہو۔ اس وقت آپ آیت الکرسی سے مدد لیں۔ رات کو موٹے
وقت تازہ وضو کریں۔ اور پاک صاف بستہ پر لیٹ کر اَوّل و آخر
دُرود شریف پڑھیں اور ایک سو شتر مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔
اور سو جائیں۔ انشاء اللہ کسی طرح خواب میں رہنمائی ہوگی۔ یا پھر قرض
کی ادائیگی کا غیب سے بندوبست ہو گا۔

دو دشمنوں میں محبت کیلئے دو دشمنوں کے درمیان
دشمنی ختم کرنے اور محبت
پیدا کرنے کیلئے نیک ساعت میں یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام والدہ کے
نام کے ساتھ لکھ کر رکھ لیں۔ ۴۰ عدد سیاہ مڑے لیں اور چالیس عدد
انار کے دانے لیں۔ سانسے کوئی انگیٹھی وغیرہ دبکا کر رکھ لیں۔ ہر
دانے پر آیت الکرسی پڑھتے جائیں۔ ایک دانہ مڑے کا لیں اور ایک انار

نقش اس طرح بنائیں

۷۸۶

جبرائیل	وَالْقِیْتُ عَلَیْكَ				میکائیل
وَلِتُصْنَعْ	۵۱۰	۵۲۳	۵۲۰	۵۱۷	مُحَبَّةٌ مِّنْیَ
	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۱	۵۲۳	
	۵۱۵	۵۱۸	۵۲۶	۵۱۲	
	۵۲۵	۵۱۳	۵۱۲	۵۱۹	
عزرائیل	عَلَىٰ عِیْنِیْ				اسرافیل

جَنَاتُ كَوْفَعٍ كَرْنِ كَيْلِے اگر کسی مکان وغیرہ میں جنات یا ارواح بدیا کوئی اور نظر آنے

والی مخلوق تکلیف پہنچاتی ہو اس کو دفع کرنے کیلئے ذیل کا نقش لکھ کر کھلا ہوا فریم کی صورت میں دیوار پر لگا دیں۔ انشاء اللہ اذیت دینے والی مخلوق رفع ہوگی اور اس نقش کی برکت سے گھر میں مافیت پیدا ہوگی۔ اور خوش حالی بھی آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ		حق باطنی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْأَهْوَاءُ الْفُتُورُ لَا تَأْخُذُكُمْ مِنْهُ وَلَا تَوَدُّهُ لِيَمَاقِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ ذَا الَّذِي يَصْنَعُ عِنْدَ الْأَبْدَانِ يَقْلِبُ مَا بَيْنَ الْأَيْدِ يَهْجُرُ مَا خَلَقَهُمْ وَلَا يَخْطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا مَا شَاءَ وَهُوَ كَرِيمٌ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا يُدْرِكُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ			حق باطنی
حق باطنی	ارضی و مریضی حق باطنی و نزل من القرآن ما هو شفاء		حق باطنی

کا دانہ لیس اور دونوں پر ایک بار آیت الکرسی پڑھیں اور ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں یہاں تک کہ چالیس دانوں کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد یہ دعا پڑھیں دس بار دم کرتے وقت اس کا غرض بھی ذکر کرتے رہیں جس پر چاروں کے نام لکھے ہیں۔

تَوَكَّلُوا يَا خُذَّامُ هَذَا آيَةُ الْآيَةِ بِالْقَاءِ الْمُحِبَّةِ بَيْنَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ أَوْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ بِحَقِّ هَذَا آيَةُ الْآيَةِ عَلَيْكُمْ وَبَرَكَتُهَا لَكُمْ يَكْمُ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَتَيْنَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ۔ اس کے بعد ایک تعویذ بنائیں۔ اور تعویذ کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا سَمِيَّ يَا قَيُّوْمُ يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تَخْلُطُ الظُّنُونُ وَلَا يَنْعَتُهُ النَّاعِتُونَ يَا مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُنْقِیَ الْمُؤَدَّةَ وَالْمُحَبَّةَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَكَذَا بِحَقِّ هَذَا آيَةُ الْآيَةِ يَجْزُوْنَهُمْ كُتِبَ اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بِينَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهٗ لَحَبِيْبُ الْخَيْرِ لَشَدِيدُ وَأَلْقِیْتُ عَلَیْكَ مُحَبَّةٌ مِّنْیَ وَلِتُصْنَعْ عَلَی عِیْنِی الْلَّهُمَّ يَا مَنْ خَلَقَ فِي السَّمَاوِ الرَّابِعَةَ مَكَانَ نَصْفِهِ مِنْ شَجَرٍ وَنَصْفَهُ مِنْ تَارٍ فَلَا تَارَ تَدْبُرُ وَلَا الشَّجَرُ يُطْفِئُ النَّارَ وَهُوَ بِأَدَى بِلِسَانِ الْإِقْبَادِ ارْمِیْهُ قَدْرَ مَنْ رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ الْلَّهُمَّ يَا مَنْ أَلْفَ بَيْنَ الشَّجَرِ وَالنَّارِ أَلْفَ بَيْنَ عَبْدٍ لَّهٗ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

آیت الکرسی کا نقشِ عدویٰ

نقل کیا گیا تھا۔ اور اس کے بے شمار فوائد بیان کئے گئے تھے۔ لیکن اس نقش کو عربی زبان کی وجہ سے ہر شخص صاف صاف نہیں لکھ پاتا۔ اور جو لکھ لینے پر قادر نہیں انھیں سمجھتے وقت کچھ نہ کچھ دشواری ضرور پیش آتی ہے۔ اس لئے ہم آیت الکرسی کا عدویٰ نقش پیش کر رہے ہیں۔ نقش عربی کے لکھنے میں اگر دشواری محسوس ہو تو نقشِ عدویٰ لکھا جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۱۸	۳۵۲۱	۳۵۲۳	۳۵۱۱
۳۵۲۳	۳۵۱۴	۳۵۱۶	۳۵۲۲
۳۵۱۳	۳۵۲۶	۳۵۱۹	۳۵۱۷
۳۵۲۰	۳۵۱۵	۳۵۱۲	۳۵۲۵

حاکم کے ظلم و ستم سے بچنے کیلئے

حاکم کے شر سے بچنے کیلئے اس کے ویرے جانے سے قبل تین بار کہے۔ شہادت الوجود پھر تین بار آیت الکرسی پڑھ کر ایک بار یہ دعا پڑھئے۔

اللَّهُمَّ اَللّٰهُ عَلٰی مَنْ رَزَيْتَنِيْكَ وَمُحِبَّتِيْكَ وَكَرَامَتِيْكَ وَتَوْفِيْكَ وَبِرِّيْكَ مَا تُشْهِدُ بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَدُلُّ لَهٗ النَّفُوْسُ وَتُبْرِئُ لَهٗ الْاَبْصَارُ وَتُتَبِّرُ لَهٗ الْاَفْكَارُ وَتَخْضَعُ لَهٗ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ

يَا عَزِيْزُ يَا عَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِيْ فِيْهَا مِنْكَ لِيْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلِكُ بِهِ مَوْتِيْ وَامْرَدِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِيْ لِلَّذِيْنَ اَحْفَظُ فَاخْلَصْتُ بِهٖ الْاَبْصَارُ الْمَوْجُوْدَاتِ وَالْبَدَنِ ذُرْعًا مِنْ كَيْفَايَتِكَ وَكَلَامَتِكَ وَفِيْدِيْ سَيْفِ مَرْكَبِ النَّجَاةِ اِلَى الْمَنَاتِ وَامْرَدِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِنْ رَقَائِيْ اَسْمَاكَ الْقَهْرِيَّةِ اِدْفَعْ بِهَا عَنِّيْ مَنْ اَرَادَ فِيْ يَسُوْرِ مِنْ خَلْقِكَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِيُسُوِيْ عَلَيْنَا السَّلَامَ وَلِيَتِيْنِيْ قُلُوْبُهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَاَنْهَمُ لَا يَسْطِقُوْنَ اِلَّا بِاَذْنِكَ فَاَوْصِنْهُمْ اِيْنِكَ فِيْ قَبْضِكَ تَقْلِبُهَا كَيْفَ تَشَاءُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا عَلَامَ الْغُيُوْبِ اَطْفَأْتُ غَضَبَ قَلَالِ ابْنِ فُلَانٍ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَ يَا اَلَرَّامَ الْاَكْرَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

آیت الکرسی کا ایک اور نسخہ معجزہ

اس نقش کو اگر عروجِ ماہ میں نوپسندی پڑھ کر ساعتِ عطار میں گلاب و زعفران سے لکھ کر فریم کی صورت میں کسی گھریاؤ کان وغیرہ میں آویزاں کر دیا جائے تو وہ مکان و مکان اللہ جلّالہ کے فضل و کرم اور آیت الکرسی اور سورۃ فاتحہ کی عظمت و بڑائی کی وجہ سے ہر قسم کی آفتوں اور بندشوں نیز آسبوں اثرات اور نظر بد وغیرہ سے محفوظ رہے۔ یہ نقش کسی بھی نیک اور خدا ترس انسان سے لکھوا کر استعمال کیا جائے۔

نقش معجزہ اگلے صفحے پر ملاحظہ کیجئے۔



آیت الکرسی قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان اور رفیع المرتبت آیت ہے۔ اس کی عظمت و افادیت بیان کرنے کے لئے اگر ذکر کے دفتر بھی سیاہ کر دیا جائے تب بھی کما حقہ اس کی عظمتیں اور رفعتیں بیان نہیں ہو سکتیں۔ اور جو کچھ ہم نے اب تک بیان کیا ہے اگر قارئین اسی کو مرز جہان بابا میں تو یہی اُن کیلئے کافی ہے۔ عمل ہی دراصل کامیابی کی بنیاد ہے صرف معلومات میں اضافہ ہو جانے سے کامیابی کی پہنچ ہاتھ میں نہیں آجاتی۔ امید ہے کہ ہمارے قارئین اس آیت الکرسی کے تصور کے بیان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں گی اور کوشش کریں گے۔

آیت الکرسی کی زکوٰۃ اور دعوت

آیت الکرسی کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ کر دو اور حسن نیت اور خلوص دل کے ساتھ چڑھتے چاند میں منگل کے دن فجر کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھ کر آیت الکرسی ۷۲ مرتبہ پڑھیں۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ۲۱ مرتبہ پڑھتے رہو۔ عشاء کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھ کر ۷۲ مرتبہ دعوت پڑھو۔ اور اس دوران دھونی لیتے رہو۔

پہلی ہی رات میں گدھے کی آواز سنائی دے گی۔ دوسری رات گھوڑے کی آواز سنائی دے گی۔ تیسری رات ۳ گھوڑے سوار تمہارے سامنے سے گزریں گے۔ اس دوران خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ چوتھی رات دوران عمل دیوار شق ہوگی اور ایک نورانی خادم ظاہر ہوگا۔ وہ کہے گا السلام علیک یا ولی اللہ

اس کے جواب میں غافل کہے وعلیک السلام اور رحمت اللہ وبرکاتہ پھر وہ پوچھے گا تم ہم سے کیا چاہتے ہو؟ غافل کہے کہ ایک خادم چاہتا ہوں کہ جو عمر بھر میری خدمت کرے وہ کہے گا کہ سونے کی انگوٹھی لے لو اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نقش ہے اور یہ ہمارے تمہارے درمیان ایک عہد ہے۔ جب جسے بلانا چاہو تو اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن کر ۳ مرتبہ یہ دعوت پڑھو۔

يَا مُلْكُ كُنْ يَا سِرْجَانِي بِحُضُورِكَ فِي كُلِّ مَا نَزِلْنَا مِنْ عَلَى الْمَنَانِ

جنات و شیاطین کے شر سے حفاظت اگر ایت الکرسی کو سونے سے قبل ۳ مرتبہ ایت الکرسی پڑھ کر اپنے تکیہ پر اور اپنے سینے پر دم کر لیا جائے تو تمام رات جنات اور شیاطین کے شر سے حفاظت رہتی ہے اور ہر قسم کے اثرات سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔

نظر بد سے حفاظت اگر کسی بچے پر صبح ایت الکرسی پڑھ کر ۳ مرتبہ "یا حنیف" پڑھ کر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر کسی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظر بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

چوروں سے حفاظت اگر سورۃ بقرہ کی ابتدائی ۳ آیات، ایت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری ۳ آیات پڑھ کر اس کے بعد "یا ارفیق" سات مرتبہ پڑھ کر دستک دے دی جائے۔ یعنی زور سے ۳ مرتبہ تانی بجا دی جائے تو چوری اور دیکھتی سے گھسکر محفوظ رہے۔

کھیت اور باغ کی حفاظت کیلئے اگر ایت الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں یہ پانی چھڑک دیا جائے تو باغ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔ یہ عمل مہینے میں ایک بار کیا جائے۔

انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک ماہ تک آفتوں سے حفاظت ہوگی۔

دفع سحر کیلئے اگر کوئی شخص سحر کا شکار ہو تو مدینہ کی سات کھجوریں پر سات سات مرتبہ ایت الکرسی پڑھ کر دم کر کے

رکھ لیں۔ اور سحر زدہ کو روزانہ ایک کھجور کھلائیں۔ اور ۲۱ مرتبہ ایت الکرسی پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ کھجور کھلا کر یہ پانی مریمین کو پلائیں۔ یہ بوتل سات دن تک چلائیں۔ انشاء سحر باطل ہو جائے گا۔ اور مریمین کو صحت عطا ہوگی۔

سفلی سحر کا علاج اگر کوئی شخص میعاد کی یا سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہئے کہ حرام باندھ کر سورج نکلنے سے پہلے عمل مشروع کرے یعنی نماز فجر کے فوری بعد اور ایک ہزار مرتبہ ایت الکرسی پڑھے اس عمل کو ۲۱ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں سفلی اور میعاد سحر سے نجات مل جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس عمل کو خود کرنے سے قاصر ہو۔ تو دوسرا شخص ایک ہزار مرتبہ ایت الکرسی پڑھ کر اس پر دم کر سکتا ہے۔ بے نظیر عمل ہے اس کی قدر کرنی چاہئے اور اس عمل سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ بزرگوں کی امانت ہے اور اپنے قارئین تک پہنچا رہے ہیں۔

مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے اگر کوئی شخص کسی مقدمہ یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ ۲۱ ہزار مرتبہ ایت الکرسی پڑھ کر دعا کا اہتمام کرے۔ اس عمل کو ۳ دن یا سات دن میں پورا کیا جاسکتا ہے۔ اگر ۳ دن میں پورا کریں تو ۲ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر سات دن میں پورا کریں تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ایک شخص پڑھتا ہے تو ۲ ہزار مرتبہ روزانہ ۷ دن تک پڑھے۔ اگر ۳ آدمی پڑھیں تو ہر ایک شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ گویا کہ تعداد کل ۲۱ ہزار ہوگی جو ایک دن ۳ دن یا سات دن میں پوری

کرتی ہے۔ اور اس عمل کو ایک شخص ۳۰ شخص یا سات افراد بھی کر سکتے ہیں۔ زیادہ لوگ ہوں گے تو ہر شخص کو کم پڑھنی ہوگی۔۔۔ روزانہ دعا کرتے اور عمل کے اختتام پر خصوصی طور پر دعا کرتے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقدمہ سے یا مصیبت سے نجات مل جائے گی۔ حیرت انگیز عمل ہے اور ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

برائے محبت
 اگر کوئی شخص کسی کی محبت حاصل کرنا چاہے تو آیت الکرسی کے حروف۔ لکھنے کے بعد طرفین کے نام مع ماؤن کے نام کے لکھ دیں۔ اور ان کے نام بھی الگ الگ حروف میں لکھ دیں۔ لکھنے سے پہلے یہ حروف لکھیں۔ ب ر ا ی ح ب۔ پھر اس نقش کو کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ طرفین میں محبت قائم ہو جائے گی۔ اس طرح کا عمل میاں بیوی کے لئے یا پھر جائز مقاصد کے لئے کریں۔ اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔ خواہ مخواہ یا بری نیت سے اس طرح کے عمل نہ کریں۔ ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔

اللہ اعلم